زری پالیسی بیان

14 ستمبر 2023ء

1۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو تبدیل نہ کرنے اور 22 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے میں مہنگائی کے تازہ ترین اعداد و شمار کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے جن سے مہنگائی کے گرتے ہوئے رجحان کی عکاسی ہوتی ہے، جو مئی 2023ء میں 38 فیصد کی بلند ترین سطح سے گر کر اگست 2023ء میں 27.4 فیصد پر آگئی۔ اگرچہ تیل کی عالمی قیمتیں حال ہی میں بڑھی ہیں اور توانائی کی سرکاری قیمتوں میں ردوبدل کے ذریعے صارفین کو منتقل کی جارہی ہیں تاہم تخمینے کے مطابق مہنگائی کمی کے راستے پر گامزن رہے گی خصوصاً اس سال کی دوسری ششماہی سے۔ اس طرح آئندہ حقیقی شرح سود مثبت دائرے میں برقرار رہے گی۔ مزید برآں، بہتر زرعی پیداوار اور زرمبادلہ اور اجناس کی منڈیوں میں سٹے بازی کی سرگرمیوں کے خلاف حالیہ انتظامی اقدامات کی وجہ سے رسد کی رکاوٹوں میں متوقع کمی سے بھی مہنگائی کے اس منظرنامے کو تقویت ملے گی۔

2۔ زری پالیسی کمیٹی نے جولائی میں منعقدہ اجلاس کے بعد سے پیش آنے والے چار کلیدی حالات کا تذکرہ کیا۔ اوّل، کپاس کی آمد کے تازہ ترین اعداد و شمار، خام مال کے بہتر حالات اور دیگر فصلوں کے حوالے سے بہتری کی نشاندہی کرنے والے سیٹلائٹ ڈیٹا کی بنیاد پر زراعت کا منظرنامہ بہتر ہوا ہے۔ دوم، عالمی سطح پر تیل کی قیمتیں بڑھتی جارہی ہیں اور اب 90 ڈالر فی بیرل کی سطح پر پہنچ چکی ہیں۔ سوم، حسبِ توقع، جاری کھاتے کا خسارہ گذشتہ چار ماہ فاضل رہنے کے بعد جولائی میں خسارے سے دوچار ہوا، جو درآمدی پابندیوں میں حالیہ نرمی کے اثرات کی جزواً عکاسی کرتا ہے۔ آخر میں، لازمی غذائی اجناس کی دستیابی بہتر بنانے اور زرمبادلہ کی مارکیٹ میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کی غرض سے حالیہ انتظامی اور ضوابطی اقدامات کے نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں۔ اس سے بین البینک اور اوپن مارکیٹ میں ایکسچینج ریٹ کے مابین فرق کم کرنے میں مدد ملی ہے۔

3۔ ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ وہ مہنگائی کے منظرنامے کو درپیش خطرات کی نگرانی کرتی رہے گی اور اگر ضرورت پڑی تو اپنے قیمتیں مستحکم رکھنے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے موزوں اقدام کرے گی۔ ساتھ ہی ایم پی سی نے مجموعی طلب کو قابو میں رکھنے کے لیے دوراندیشی پر مبنی مالیاتی موقف برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ مہنگائی پائیدار بنیاد پر نیچے لانے اور مالی سال 25ء کے آخر تک 7-5 فیصد مہنگائی کا وسط مدتی ہدف حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے۔

حقیقی شعبہ

4۔ بلند تعدد کے تازہ ترین دستیاب اظہاریے معاشی سرگرمی میں کچھ بہتری کے عکاس ہیں۔ پیٹرولیم مصنوعات، کھاد اور سیمنٹ جیسے اہم خام مال کی فروخت میں معتدل اضافے کے ساتھ درآمدی حجم میں معمولی اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ خام مال کے حالات اور تازہ ترین اپڈیٹس میں بہتری کو مدنظر رکھتے ہوئے زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ زرعی شعبے کے امکانات بہتر ہوچکے ہیں۔ سیلاب سے متعلق پچھلے خدشات زائل ہوگئے ہیں اور کپاس کی آمد گذشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً دگنی ہوچکی ہے۔ مزید برآں، کمیٹی نے تخمینہ لگایا کہ سخت زری پالیسی کے ظاہر ہونے والے اثرات اور متوقع مالیاتی یکجائی کی وجہ سے ملکی طلب بھی قابو میں رہے گی۔ یہ پیش رفت زری پالیسی کمیٹی کی اس سال معتدل نمو کی پچھلی توقعات سے بڑی حد تک ہم آہنگ ہے۔

بیرونی شعبہ

5۔ جولائی 2023ء میں جاری کھاتے کے توازن میں 809 ملین ڈالر کا خسارہ ہوا جبکہ پچھلے چار مہینوں کے دوران اس میں فاضل درج کیا گیا تھا۔ یہ مالی سال 24ء کے لیے پورے سال کی جاری کھاتے کے متعلق پچھلی پیش گوئی سے بڑی حد تک ہم آہنگ تھا، جس میں پہلے ہی درآمدی ترجیحات کے رہنما اصولوں کی واپسی اور اس کے نتیجے میں درآمدی حجم میں اضافے کو مدنظر رکھا گیا تھا۔ اس سے قطع نظر، زری پالیسی کمیٹی سمجھتی ہے کہ مجموعی درآمدات قابو میں رہنے کی توقع ہے، جسے نان آئل اجناس

کی قیمتوں کے موافق رجحان، معتدل ملکی طلب اور کپاس کی پیداوار میں بہتری سے تقویت ملے گی۔ چاول کی موافق قیمتیں اور دستیاب فاضل پیداوار بر آمدی امکانات کے لیے خوش آئند ہے۔ مزید بر آں، ایکس چینج کمپنیوں سے متعلق حالیہ ساختی اصلاحات سے ان کے نظم ونسق کی ساخت مضبوط ہو گی اور مارکیٹ کے کام میں بہتری آ جائے گی۔ بحیثیت مجموعی، کمیٹی کو توقع ہے کہ جاری کھاتے کا خسارہ مالی سال 24ء کی پچھلی پیش گوئی کی حد میں رہے گا۔

مالیاتی شعبہ

6۔ مالی سال 24ء کے ابتدائی دو مہینوں کے دوران ایف بی آر کے محاصل میں گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 27.2 فیصد اضافہ ہوا۔ اس بہتری سے مالیاتی اقدامات اور معاشی سرگرمیوں میں کچھ بحالی، دونوں کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ایم پی سی کی رائے ہے کہ زری پالیسی سے قیمتوں کے استحکام کا مقصد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جی ڈی پی کے 0.4 فیصد کے مساوی بنیادی فاضل رقم کا طے شدہ ہدف پورا کیا جائے۔ مزید اہم چیز یہ ہے کہ مالیاتی یکجائی کے حصول کے لیے تین اقدامات درکار ہیں: ٹیکس گزاروں کی تعداد بڑھانا، صرف انتہائی غریب طبقے کو بہدف زرِ اعانت دینا، اور نجکاری یا اصلاحات کر کے سرکاری شعبے کے اداروں کا خسارہ کم کرنا۔ ان تین اقدامات سے وسط مدت میں مہنگائی کم کر کے طے شدہ حد تک لانے اور پائیدار معاشی نمو کے حصول میں مدد ملے گی۔

زر اور قرضہ

7۔ یکم ستمبر تک کے تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ زرِ وسیع (ایم ٹو) کی نمو جو آخر جون 2023ء تک 14.2 فیصد تھی وہ سال بسال کم ہو کر 13.6 فیصد تک آ چکی ہے، جس کی بنیادی وجہ نجی شعبے کو قرضے میں نمایاں کمی ہے۔ ایم ٹو کی طرح زرِ بنیاد (reserve money) میں نمو بھی مالی سال 24ء میں اب تک کم ہوئی ہے۔ یہ رجحان بنیادی طور پر زیرِ گردش کرنسی میں نمایاں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ مستقبل میں، متوقع مالیاتی یکجائی، آنے والی طے شدہ بیرونی رقوم کے حصول اور اقتصادی سرگرمیوں میں اضافے سے نجی شعبے کے قرضے میں اس سال معتدل اضافے کی گنجائش پیدا ہو گی۔

مہنگائی کا منظر نامہ

8۔ غذائی مہنگائی میں اعتدال کے ساتھ، قومی صارف اشاریہ قیمت (NCPI) مہنگائی جولائی کے 28.3 فیصد سے سال بسال کم ہو کر اگست میں 27.4 فیصد ہو گئی۔ تاہم مہنگائی میں یہ کمی توقع سے کم تھی، جس کی بڑی وجہ تیل کی عالمی قیمتوں میں ہونے والا اضافہ اور اس کی توانائی کی سرکاری قیمتوں کو منتقلی تھی۔ علاوہ ازیں، تازہ ترین سرویز کے مطابق، صارفین اور کاروباری اداروں دونوں کی مستقبل قریب میں مہنگائی کی توقعات بڑھ گئی ہیں، جبکہ اس سے قبل ان میں کمی کا رجحان تھا۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ ان نتائج سے، سروے کیے جانے کے وقت زرمبادلہ مارکیٹس، خاص طور پر اوپن مارکیٹ، میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتِ حال کے اثرات کی جزوی عکاسی ہوتی ہے۔ اس تناظر میں، زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ اجناس کی رسدی رکاوٹوں اور زرمبادلہ مارکیٹس میں غیر قانونی سرگرمی سے نمٹنے کے حالیہ ضوابطی اور قانون نافذ کرنے کے اقدامات سے مدد ملے گی۔ اس پیش رفت کے ساتھ ساتھ بہتر زرعی منظر نامہ اور زری پالیسی کے سخت موقف سے، بالخصوص رواں سال کی دوسری ششماہی سے، اس امر کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ مہنگائی کمی کے راستے پر گامزن رہے۔ زری پالیسی کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ستمبر کے دوران مہنگائی میں نمایاں اضافے کا امکان ہے جس کی بنیادی وجہ اساسی اثر اور توانائی کی قیمتوں میں ردوبدل ہے۔ توقع ہے کہ بعد ازیں، اکتوبر میں مہنگائی میں کمی آئے گی اور اس کے بعد سے اس میں کمی کا سلسلہ برقرار رہے گا۔